گلدستۂ مودت

مولف

غلام علی

گلدستۂ مودت

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیش لفظ

ہر حمد ہے خلاق اعظم ، رزاق عالمین ، خالق توحید ، مسجود حقیقی ، معبودِ حق رب الارباب ، مسبب الاسباب مولائے کل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔۔

بے شمار و بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔۔

حکمِ مولاؑ سے گلدستۂ مودت میری چونسٹھویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

بالآخر حق کی جیت ہوئی اور باطل ذلیل ہوا۔۔میرے تمام دشمنوں اور مخالفوں کو مولاؑ نے ایک بار پھر ناکام و نامراد کیا اور چار سال کی طویل اسیری کے بعد مجھے زندان سے رہائی ملی۔۔مومنین کی اکثریت اس امر سے واقف ہے کہ معصومینؑ کے فضیلتیں بیان کرنے، ولایت علی کی وکالت کرنے اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کی وجہ سے پاکستان کی باطل و ناپاک حکومت نے مجھے ۴ سال سے زندان میں قید کیا ہوا تھا۔۔۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو طالبان دہشت گردوں اور مقصرین کے ایک ٹولے کے کہنے پر حکومتِ پاکستان نے مجھے گرفتار کیا اور مجھ پر مختلف بے بنیاد مقدمات بنائے۔۔مجھ پر بدترین تشدد کیا گیا اور مجھے جیل میں قید کر دیا گیا۔۔۱۲ مارچ ۲۰۱۶ کو مولاؑ کے کرم سے اور معصومینؑ کے فضل سے میں کراچی کی عدالتوں میں اپنے خلاف چل رہے تمام مقدمات میں کامیاب ہوا اور مجھے رہائی نصیب ہوئی۔۔۴ سال میں مجھ پر بدترین تشدد کیا گیا مجھے مختلف قسم کی اذیتیں پہنچائی گیں اور مجھ پر دباو ڈالا گیا کہ میں اپنے اس مشن کو چھوڑ دوں۔۔ مگر میں ہر قسم کے ریاستی تشدد کو برداشت کرتا رہا اور ہر مقام پر ثابت قدم رہا۔۔میرے مولاؑ کی مدد ہر لمحہ شامل حال رہی اور زندان میں بیٹھ کر بھی میں ذکر محمدؐ و آل محمدؐ کی عظیم

عبادت کرتا رہا۔۔جیل میں رہ کر بھی میں کتابیں لکھتا رہا،معصومینؑ کی فضیلتیں بیان کرتا رہا، ولایتِ جنابِ امیرؑ کی وکالت کرتا رہا،محمدؐ وآلِ محمدؑ کے دشمنوں پر تبرا کرتا رہا اور مولا حسینؑ کی عزاداری قائم کرتا رہا۔۔۔کچھ بازاری ماوں کی حرامزادی اولادیں میرے خلاف مختلف قسم کی سازشیں کرتی رہیں۔۔میرے حرامی دشمنوں کی تمام تر کوشش یہ تھی کہ مجھے زندان سے باہر نہ آنے دیا جائے اور مجھے زندان میں ہی قتل کردیا جائے۔۔مگر میرے مولاؑ نے میرے تمام دشمنوں اور مخالفوں کی تمام تر سازشوں کو ہلاک کردیا اور میرے دشمنوں اور مخالفوں کو ذلت کی پستیوں میں دھکیل دیا۔۔میرے دشمن اور مخالف سمجھتے تھے کہ مجھے ختم کردیں گے مگر میرے مولاؑ نے انہیں ختم کردیا۔۔۔اب جبکہ میں آزاد ہوا ہوں تو مشن اپنی تمام تر شدت سے جاری ہے۔۔
جب تک میں زندہ ہوں معصومینؑ کی فضیلتیں بیان کرتا رہوں گا، ولایتِ مولا علیؑ کی وکالت جاری رہے گی، محمدؐ وآلِ محمدؑ کے دشمنوں پر تبرا بھی ہوتا رہے گا۔۔ ہر دور کے حرامی عمر پر تبرا جاری رہے گا۔۔

ہر دور کے عمر،ابوبکر،عثمان،معاویہ اور یزید پر لعنت ہوتی رہے گی۔۔ ہر ملاں ،مفتی،مولوی اور مجتہد پر تبرا ہوتا رہے گا۔۔دین کی تجارت کرنے والوں پر لعنت ہوتی رہے گی۔۔خامنہ ای، خمینی اور سیستانی جیسے دشمنانِ دین پر اور ان کی حرامی اولادوں پر تبرا ہوتا رہے گا۔۔تمام دہشت گرد مسلمانوں اور ان کے زنا کے اڈوں یعنی ان کی مسجدوں کے خلاف آواز بلند ہوتی رہے
گی۔۔مسلمانوں کی تمام حرامزادی ابلیسی دہشت گرد تنظیموں طالبان، داعش،القاعدہ ،لشکر جھنگوی اور سپاہ صحابہ وغیرہ کے خلاف ہر وقت میری آواز اٹھتی رہے گی۔۔کوئی اگر یہ سمجھتا ہے کہ میں تبرا کرنا چھوڑ دوں گا تو وہ بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہے۔۔ہر دور کے حرامزادوں پر ہر دور کے

منکر، مقصر اور منافق پر لعنت کی جاتی رہے گی۔۔ زندان سے باہر آنے کے بعد میں نے نام نہاد ملت کا بغور مشاھدہ کیا تو دیکھا کہ ہر طرف مقصری، باطل پرستی اور بدعت کاریوں کا بازار گرم ہے۔۔ مقصر، باطل پرست اور بدعتی قوتیں آج کے دور کے ابلیس وعمر کی زیر سرپرستی فروغ پا رہی ہیں۔۔ مجھ پر لازم ہے کہ ہر قسم کی مقصری، باطل پرستی اور بدعت کے خلاف آواز اٹھاوں اور مومنین کو حقیقتوں سے روشناس کروں۔۔ مقصروں کا جو ٹولہ شیعوں میں گھس بیٹھا ہے وہ مسلسل نہ ماننے کی ضد میں مصروف ہے۔۔۔ حرامی مقصرین معصومینؑ کی فضیلتوں پر شک کرتے ہیں، ولایتِ مولا علیؑ کا انکار کرتے ہیں، عزاداری مولا حسینؑ کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں کو اپنا دوست کہتے ہیں۔۔۔ ہر مقصر اصلاً اور نسلاً حرامزادہ ہوتا ہے اس سے اور کوئی امید کی بھی نہیں جاسکتی۔۔ کوئی پلید بازاری عورت جب بے شمار حرامی مردوں کے ساتھ رات کی تاریکیوں میں متعہ مثل زنا کرتی ہے تو کہیں جا کر ایک حرامزادہ مقصر پیدا ہوتا ہے۔۔ یہی سبب ہے کہ تمام ہی مقصروں کی ولدیتیں نامعلوم اور مشکوک ہوتی ہیں۔ جن حرامیوں کو اپنے حلالی ہونے کا کوئی حوالہ نہیں ملتا وہ معصومینؑ کے فضائل کے حوالے مانگتے پھرتے ہیں۔۔ جن کی ماوں نے کبھی کسی مرد کو انکار نہیں کیا وہ حرامی مقصر ولایتِ علیؑ کا انکار کررہے ہیں۔۔ اپنی مسجدوں اور مدرسوں میں ہر وقت زناکاری میں مصروف مقصر عزاداری مولا حسینؑ کے خلاف زبان درازی کررہے ہیں۔۔ جن حرامزادے مقصروں پر اللہ صبح شام لعنت بھیجتا ہے وہ مقصر لوگوں کو محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے سے روک رہے ہیں۔۔

ویسے جاہل مقصروں کو معصومینؑ کے فضائل کے حوالے مانگنے کا بڑا شوق ہے۔۔ مقصر ناقص عقلی دلیلوں کے ترازو پر شان معصومینؑ کو تولنا چاہتا ہے جو کہ ناممکن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مخلوق کبھی

خالق پر دلیل نہیں لا سکتی۔۔ عالمین کی تمام عقلوں کے خالق معصومینؑ ہیں اور خالق کبھی مخلوق کی سمجھ میں نہیں آتا۔۔ انسانی عقلوں کی بلند پروازیاں معصومینؑ کی فضیلتوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔۔ جو افراد معصومینؑ کے فضائل کے کتابی حوالے مانگتے ہیں اور نجس انسانوں کی لکھی کتابوں کو اپنے لیے ہادی و حجت سمجھتے ہیں وہ ۱۰۰ فیصد حرامی ہیں۔۔ معصومینؑ کے فضائل اس سے بہت زیادہ عظیم ہیں کہ ان کو نجس انسانوں کی لکھی کتابوں میں ڈھونڈا جائے یا کتابوں سے ثابت کیا جائے۔۔ مولا علیؑ نے فرمایا جو ہم سے محبت کرتا ہے اسے کسی دلیل کی ضرورت نہیں اور جو ہم سے محبت نہیں کرتا اس کے سامنے ہزار دلیلیں بھی پیش کی جائیں تب بھی وہ ہمارا انکار ہی کرے گا۔۔ جو معصومینؑ کی فضیلتوں پر زرہ برابر بھی شک کرتا ہے وہ کافر، منکر اور حرامی ہوتا ہے۔۔ فقہ جعفریہ کا ایک بنیادی اصول ہے کہ فقہی معاملات میں تو مستند دلیلیں اور حوالے ضروری ہیں مگر معصومینؑ کے فضائل کے حوالے مانگنا حرام ہے۔۔۔ جو بھی چاہے جا کر حوضہ علمیہ قم سے لے کر حوضہ علمیہ نجف تک کی تمام فقہ کی کتابیں دیکھ سکتا ہے ہر کتاب میں یہی لکھا ہے کہ معصومین کی فضیلتوں کے حوالے مانگنا حرام ہے کیونکہ جو معصومینؑ کے فضیلتوں کے حوالے مانگتا ہے وہ کہیں نہ کہیں معصومینؑ کی فضیلتوں پر شک کرتا ہے اور جو معصومینؑ کی فضیلتوں پر شک کرتا ہے وہ کافر بھی ہوتا ہے حرامی بھی ہوتا ہے۔۔ مقصر پیدا ہی حرامی ہوتا ہے اس لیے اس قسم کی حرام کاریوں سے باز نہیں آتا۔۔ آج کل مقصروں کے ایک ٹولے نے نئی روش اختیار کی ہے۔۔ مقصرین معصومینؑ کی شان و فضیلت بیان کرنے والے ہر شخص کے خلاف منفی پروپیگنڈے کی مہم شروع کر دیتے ہیں ۔۔ جو بھی معصومین کی شان و فضیلت بیان کرتا ہے اس پر یہ مقصر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگاتے ہیں کسی کو غالی کہتے ہیں تو کسی کو نصیری کہتے ہیں، کسی کو کافر کہتے ہیں تو کسی کو ایجنسیوں کا ایجنٹ کہتے ہیں، اور جب کچھ بھی ثابت نہیں کر پاتے تو

عشاقِ معصومینؑ کو غلیظ گالیاں بکتے ہیں۔ جن نجس مقصروں کو غسل کرنے کا طریقہ نہیں آتا آج وہ بھی معصومینؑ کے حبداروں کے خلاف فتوے دے رہے ہیں۔۔ مجھ جیسے انسان جو معصومینؑ کی شان وعظمت بیان کرتے ہیں ہمارے خلاف تو مقصرین بھونکتے ہی رہتے ہیں ۔۔ مگر اب تو مقصروں نے ادب وآداب کی تمام حدوں کو پار کرلیا ہے کچھ حرامی مقصروں نے جنابِ شہباز قلندرؒ جیسی عظیم ہستی کے خلاف بھی زبان درازی شروع کردی ہے۔۔ جنابِ قلندرؒ نے ہمیشہ معصومین کی فضیلتیں اور عظمتیں بیان کیں اسی لیے یہ مقصر ٹولہ اس عظیم ہستی کا بھی دشمن ہو گیا۔۔ جبکہ یہ مقصر ٹولہ قلندرؒ کی جوتی کی خاک تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔۔۔

ایک اور وبا جس نے دین پر حملہ کیا ہوا ہے وہ باطل پرستی کی وبا ہے۔۔ خود کو مومن کہلوانے والے کچھ افراد مختلف باطل حکومتوں اور باطل سیاسی جماعتوں کا حصہ ہیں۔۔ حاکم حقیقی صرف معصومینؑ ہیں اور حکومت کرنے کا حق صرف معصومین کا ہے۔۔ اس وقت دنیا میں جتنی بھی حکومتیں موجود ہیں سب غاصب اور باطل حکومتیں ہیں اور تمام سیاسی نظام کفر کے نظام ہیں۔۔ غاصب وباطل حکومتوں اور سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص مومن نہیں ہوسکتا۔۔ سیاست ایک حرام اور نجس فعل ہے جو معاویہ حرامی کی ایجاد ہے اور معصومینؑ نے ہمیشہ سیاست کرنے سے منع فرمایا ہے۔۔ غاصب حکومتوں کے معاملات اور سیاسی جماعتوں کی نجس سوچوں کو دین میں شامل کرنا کفر ہے۔۔

کچھ باطل پرست ایسے بھی ہیں جو خود کو مومن کہلوانے کا شوق تو رکھتے ہیں مگر مال ودولت کی پرستش کرتے ہیں۔۔ جو لوگ مال ودولت جمع کرتے ہیں، زمینیں جمع کرتے ہیں، جاگیردارانہ اور وڈیرہ شاہی نظام کو سپورٹ کرتے ہیں ان کا مذہبِ محمدؐ وآلِ محمدؐ سے کوئی تعلق نہیں۔۔ مولاؑ نے ہمیشہ مال و دولت جمع کرنے سے منع فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی یہی تلقین کی کہ صرف ایک دن کی ضروریات

کے مطابق مال اپنے پاس رکھو اور جو اضافی مال ہے اسے راہِ حق پر خرچ کردو۔۔ دولت کی پرستش کرنے والے، دولت جمع کرنے والے، وڈیرے، جاگیردار سب دراصل عثمان و معاویہ کے پیروکار ہیں۔ معاویہ اور عثمان کی حرامی اولادیں آج وڈیرہ اور جاگیردار بنی بیٹھی ہیں۔۔۔

تیسری وبا جس نے دین پر حملہ کیا ہوا ہے وہ ہے بدعت کاریوں کی وبا۔۔ اس وبا کو سب زیادہ پیشہ ور نام نہاد ذاکروں نے دین میں داخل کیا ہے۔۔ جتنی بدعتیں دین میں ان پیشہ ور نام نہاد ذاکروں نے داخل کی ہیں کسی نے نہیں کیں۔۔ ایسے تمام افراد پر معصومینؑ نے لعنت کی ہے جو پیسوں کی لالچ میں دین کو بیچتے ہیں ۔۔ معصومینؑ نے لعنت کی ہے ان لوگوں پر جو پیسوں کی خاطر مولا حسینؑ کا ذکر کرتے ہیں یعنی خونِ حسینؑ کی تجارت کرتے ہیں۔۔ آج کل جو پیشہ ور ذاکر اپنی لمبی چوڑی بولیاں لگواتے ہیں اور بغیر پیسے کے معصومینؑ کا ذکر نہیں کرتے وہ تمام لعنتی ہیں اور ان کا کوئی عقیدہ و نظریہ نہیں ہے۔۔ ان دین کے سوداگروں کا مذہب صرف پیسہ ہے۔۔ جو انہیں پیسہ دیتا ہے یہ اس کے مطالب کی بات کرتے ہیں۔۔ کوئی بھی انہیں پیسے سے خرید کر ان سے کچھ بھی بلوالے۔۔ یہ ایک جگہ کچھ بولتے ہیں تو دوسری جگہ کچھ۔۔

اور صرف یہی نہیں یہ پیشہ ور ذاکر ممبروں پر بیٹھ کر مستوراتِ توحید و مخدراتِ عصمت کی شان میں بدترین گستاخیاں کرتے ہیں۔۔ یہ ذاکر اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے نام تو بڑی عزت اور احترام سے لیتے ہیں مگر مستوراتِ توحید و مخدراتِ عصمت کے نام انتہائی گستاخانہ اور بے ادبانہ انداز میں لیتے ہیں۔۔ اور جھوٹے و بے بنیاد واقعات کو مستوراتِ توحید و مخدراتِ عصمت سے منسوب کرتے ہیں۔۔ اور وہ افراد بھی انتہا درجے کے بے غیرت ہیں

جو ان بکاؤ ذاکروں کی یہ توہین آمیز باتیں خاموشی سے سنتے ہیں اور کوئی احتجاج نہیں کرتے۔۔لعنت ہے ایسے تمام نام نہاد پیشہ ور ذاکروں پر جو توہین ناموس رسالت وتوہین ناموس توحید کرتے ہیں۔۔اور شرم آنی چاہیے ان لوگوں کو جو ان ذاکرین کو بلواتے ہیں اور انہیں سنتے ہیں۔۔

بدعتیوں کا ایک ٹولہ ایسا بھی پیدا ہو گیا ہے جو حرامی مطہری کی پلید سوچ پر عمل کر رہا ہے اور سرے سے کربلا کے واقعات کا ہی انکار کر رہا ہے اور لوگوں کو عزاداری مولا حسینؑ کی عظیم و اعلیٰ عبادت سے روک رہا ہے۔۔کربلا کے تمام منکروں اور عزاداری مولا حسینؑ کے تمام دشمنوں پر لعنت بے شمار۔۔

میری آخر میں تمام نوجوان مومنین کو ایک نصیحت ہے کہ بس معصومینؑ کا عبد بن کر زندگی گذارو۔۔کسی کو بھی معصومینؑ کے برابر یا معصومینؑ جیسا نہ سمجھو۔۔معصومینؑ کے ساتھ شرک نہ کرو۔۔بیشک اس شرک کی معافی نہیں۔۔کوئی بھی ذات، کوئی بھی ہستی، کوئی بھی انسان معصومینؑ کی نعلین پاک کی خاک کی برابری نہیں کر سکتا۔۔کوئی ذات، کوئی ہستی، کوئی انسان بھلا کیا اوقات رکھتا ہے؟۔۔خود خدا بھی محمدؐ و آل محمدؐ کی برابری نہیں کر سکتا۔۔جو القابات معصومینؑ کے لیے مخصوص ہیں انہیں کسی غیر کے لیے استعمال نہ کرو۔۔صرف خالص معصومینؑ کی عبادت کرو کسی غیر کو اس عبادت میں شامل نہ کرو۔۔سجدہ کرو تو صرف معصومینؑ کو کرو کسی غیر معصوم کو سجدہ نہ کرو۔۔معصومینؑ کی فضیلتیں بیان کرتے رہو۔۔ولایت مولا علیؑ کا اقرار ہر وقت ہر مقام پہ کرتے رہو۔۔معصومینؑ کے ہر دشمن پر ہمہ وقت تبرا کرو۔۔اعلیٰ ترین عبادت صلوۃ اعلیٰ یعنی عزاداری مولا حسینؑ کو ہر حال میں ہر صورت قائم کرتے رہو۔۔مقصری، منکری، منافقت،

باطل پرستی اور بدعت کاریوں سے بچو۔۔صرف اور صرف معصومین کا حکم مانو اور انہی کی تقلید کرو ۔۔ ہمارے لیے صرف اور صرف معصومینؑ حجت ہیں۔۔ کوئی غیر معصوم چاہے وہ کوئی بھی ہو ہمارے لیے حجت نہیں ہے۔۔

بس اب میں اپنی بات کو ختم کرتا ہوں آخر میں تمام مومنین کو آگاہ کردوں کہ اب بھی میرے دشمن اور مخالفین میرے خلاف گھٹیا اور نیچ قسم کی سازشوں میں مصروف ہیں ۔۔ یہ مجھے قتل کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں۔۔ دیگر شہروں میں مجھ پر بے بنیاد اور بکواس مقدمات بنوانے کی کوششوں میں مصروف ہیں ۔ مگر میرے مخالفین اور میرے دشمن چاہے جتنی بھی نیچ حرکتیں کرلیں میرے مولاؑ انہیں نیست و نابود کریں گے جیسے ہمیشہ کیا ہے۔۔ میرے بعض حرامی دشمنوں اور مخالفین کو بڑی تکلیف ہوتی ہے کہ میں کتابیں کیوں لکھتا ہوں اور معصومین کی فضیلتیں کیوں بیان کرتا ہوں۔۔ میرا ان تمام زنا زادوں کو پیغام ہے کہ میں حرامی ملاؤں کی طرح دین کو نہیں بیچتا میں دنیا بھر میں موجود ہزاروں حقیقی مومنین تک اپنی کتابیں بالکل مفت پہنچاتا ہوں، میں نے آج تک دین فروشی نہیں کی اپنی کسی کتاب کو چھپوانے میں کسی سے ایک روپیہ امداد نہیں لی اور نہ ہی کبھی اپنی کتابوں کی کوئی قیمت وصول کی۔۔ بس مولاؑ کی مدد اور ان کے حکم سے یہ کام ،یہ مشن چل رہا ہے۔۔ میں اپنی جیب سے کروڑوں روپیہ کتابیں چھپوانے اور انہیں مومنین تک پہنچانے میں خرچ کر چکا ہوں۔۔تو میرے کام،میرے اس مشن پر کسی حرامی ولدالزنا مخالف یا دشمن کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے اور نا اعتراض کرنے کی ان کی اوقات ہے۔۔ تمام مقصروں،منکروں،منافقوں،ملاؤں،مولویوں،مجتہدوں اور میرے تمام مخالفوں اور دشمنوں کی حیثیت میری جوتی سے بھی کم ہے ۔۔ ان کی اتنی اوقات نہیں کہ وہ میرے سامنے بھونکیں۔۔

آخر میں میری بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؑ میں دعا ہے کہ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول، مقبول اور منظور فرمائیں۔۔۔۔

آمین۔

یا علیؑ ربّ العالمین

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

شانِ مولا علی جل جلالہ جل شانہ

آیت العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے خلاقِ عالمین، معبود و مسجودِ حقیقی مولا علی جل جلالہ جل شانہ کی شان میں فرمایا مولا علیؑ معبودِ حق ہیں۔۔ مولا علیؑ رب جلیل ہیں۔۔ مولا علیؑ متکبر ہیں۔۔ مولا علیؑ احد ہیں۔۔ معبودیت میں کوئی مولا علی کی مثل نہیں۔۔ ربوبیت میں کوئی مولا علیؑ کی مثل نہیں۔۔ تکبر میں کوئی مولا علی کی مثل نہیں۔۔ احدیت میں کوئی مولا علی کی مثل نہیں۔۔ مولا علیؑ ہمیشہ سے واحد و تنہا ہیں ان کا کوئی شریک نہیں۔۔

علیؑ اس بات سے بہت عظیم ہیں کہ ان کی عظمت کی گواہی انسانی عقلیں دیں۔۔ عقل انسانی عظمتِ علی کو سمجھنے سے قاصر ہے۔۔ مولا علیؑ کی عظمت کسی دلیل سے ثابت نہیں کی جا سکتی۔۔ کیونکہ عقل دلیل کو پیدا کرتی ہے اور مولا علیؑ کی فضیلت کے سامنے عقلیں ہلاک ہو جاتی ہیں، دلیلیں دم توڑ دیتی ہیں۔۔ مولا علیؑ خلاق تمام مخلوقات ہیں اور مخلوق کبھی خلاق کا تصور نہیں کر سکتی۔۔ مخلوق کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ خود کو اپنے خلاق سے جدا سمجھے۔۔ خلاق کو اپنے جیسا نہ سمجھے۔۔ جس مخلوق نے اپنے خلاق کو اپنے جیسا سمجھا وہ مخلوق تباہ و برباد ہوئی۔۔ علیؑ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔۔ کوئی ان کی برابری نہیں کر سکتا۔۔ کوئی ان کا ہم پلہ نہیں۔۔

(حوالہ: کتاب تفسیر معارف، صفحہ ۸۱)

ذات اللہ

خلاق اعظم، رزاق عالمین، مسجودِ حقیقی مولا علی جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا جب کچھ بھی نہ تھا میں تھا۔۔ جب کچھ بھی خلق نہ ہوا تھا میں تھا۔۔ پھر میں نے ایک ذات کو خلق کیا۔۔ میں نے اس ذات کو نام دیا۔۔ میں نے اس ذات کا نام اللہ رکھا۔۔ پھر اللہ مجھ سے مانگتا گیا میں عطا کرتا گیا۔۔ ایک لاکھ ستر ہزار سال تک اللہ مانگتا رہا اور میں عطا کرتا رہا۔۔ یہاں تک کہ اللہ بول اٹھا کہ یا علیؑ بس میرے لیے کافی ہے۔۔ اے علیؑ بیشک تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے۔۔

(حوالہ: کتاب توضیح علم، صفحہ ۲۰۷)

عظمتِ درِ بتول جل جلالہ جل شانہ

ایک روز جناب سلمان فارسیؓ نے جناب فضہؑ سے سوال کیا کہ اے فضہؑ آپ اتنے عرصے سے جناب سیدہؑ کی خدمت کر رہی ہیں۔۔ کیا آپ کو جناب سیدہؑ کی معرفت حاصل ہوئی؟ جناب فضہؑ نے فرمایا جسے جناب فاطمۃ الزہرا جل جلالہ جل شانہ کے در کی خاک کی معرفت حاصل ہو جائے وہ خدا ہوتا۔۔ صرف خدا ہی ہے جسے جناب سیدہؑ کے در کی خاک کی معرفت حاصل ہے۔۔ جناب سیدہؑ کی معرفت حاصل کرنا تو خدا کے لیے بھی ناممکن ہے۔۔ جنابِ سلمانؓ نے فرمایا فضہ بیشک آپ نے حق فرمایا۔۔۔

(حوالہ: کتاب تفسیر معارف صفحہ ۷۸)

عظمت رب العزا جنابِ سیدہ زینب جل جلالہ جل شانہ

آیت اللہ العظمی رہبر معظم امام حق مولا علی زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے رب العزا جنابِ زینب جل جلالہ جل شانہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا میری پھوپھی جنابِ زینبؑ وہ اعلیٰ ہستی ہیں جن کے حکم کی اطاعت کرنا اللہ پر فرض ہے۔۔ اللہ پر لازم ہے کہ وہ جناب سیدہ زینبؑ کے ہر حکم کی اطاعت کرے۔۔

(حوالہ: کتابِ لغت کربلا، صفحہ ۷۹)

مشاہدۂ سلمانؑ

مدینے کے ایک منافق نے جنابِ سلمانؑ سے کہا کہ اے سلمانؑ سنا ہے تم علی کو اللہ مانتے ہو، کیا یہ سچ ہے؟ جنابِ سلمانؑ نے فرمایا اے مردِ منافق حق ہمیشہ تجھ سے پوشیدہ رہے گا۔۔ تو علیؑ کو خدا ماننے کی بات کرتا ہے میں نے تو خود خدا کو علیؑ اور زہراؑ کے گھر کی چوکھٹ پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔۔

(حوالہ: کتاب توضیح علم، صفحہ ٦٨)

شانِ مولا محمد جل جلالہ جل شانہ

خلاقِ عالمین، رزاقِ مخلوقات، خالقِ توحید رب الارباب مولا علی جل جلالہ جل شانہ سے کسی نے سوال کیا کہ یا مولاؑ یہ بتایں کیا محمد رسول اللہ جل جلالہ جل شانہ صرف اس دنیا کے حاکم ہیں؟ مولا علیؑ نے فرمایا محمد تمام عالمین کے حاکم ہیں۔۔محمد فرش کے بھی حاکم ہیں۔۔محمد عرش کے بھی حاکم ہیں۔۔محمدؐ مکاں کے بھی حاکم ہیں۔۔محمد لامکاں کے بھی حاکم ہیں۔۔تمام عالمین میں، عرش وفرش میں، مکاں و لامکاں میں جو کچھ ہے وہ محمدؐ کا محکوم ہے اور محمدؐ ان سب کے حاکم لاشریک ہیں۔۔

(حوالہ: اسرارِ مصطفوی، صفحہ ۶۷)

خدا اور مولا حسین جل جلالہ جل شانہ

جنابِ ابوبصیرؓ نے آیت اللہ العظمی رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ سے سوال کیا کہ خدا اور مولا حسین جل جلالہ جل شانہ میں کیا فرق ہے؟ مولا صادقؑ نے فرمایا دنیا خدا کو سجدہ کرنے کے لیے بے چین رہتی ہے اور خدا حسینؑ کو سجدہ کرنے کو بے چین رہتا ہے۔۔دنیا خدا کی عبادت کرنے کو بے قرار ہے اور خدا حسینؑ کی عبادت کرنے کو بے قرار ہے۔۔خدا حسینؑ کا عبادت گذار ہے اور حسینؑ اللہ کے معبود ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب حسین گیست، صفحہ ۱۷)

موجد اعظم

آیت اللہ العظمی رہبر معظم شہزادہ قاسم بن حسن جل جلالہ جل شانہ نے ایک خطبے میں اپنے پدرِ بزرگوار آیت اللہ العظمی رہبر معظم امام حق مولا حسن جل جلالہ جل شانہ کے بارے میں فرمایا میرے والد مولا حسنؑ لوح محفوظ کے موجد ہیں۔۔ مولا حسنؑ نے اپنے امر سے لوح محفوظ کو ایجاد کیا اور وہی اس کے مالک ہیں۔۔ امام حسنؑ موجد اعظم ہیں۔۔ تمام ایجادات انہی کے امر کی محتاج ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب لغت کربلا، صفحہ ۱۴۷)

شانِ مولا ابوالفضل العباس جل جلالہ جل شانہ

جنابِ مالک اشتر نے مولا علیؑ سے سوال کیا کہ یا مولا ایسی کوئی بات بتائیں جس پر آپ فخر کرتے ہیں۔۔ مولا علیؑ نے جنابِ ابوالفضل العباس جل جلالہ جل شانہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ابوالفضل العباسؑ تمام فضل و کرم کا مالک ہے۔۔ مجھے فخر ہے کہ عباسؑ میرا بیٹا ہے۔۔ اس کا میرے گھر میں نازل ہونا میرے لیے باعث فخر ہے۔۔

(حوالہ: کتاب العباس، صفحہ ۲۰۳)